۴ شعبانُ المعظم ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 125)

"اللہ" "محمّد" لکھی ہوئی تَسبیح

- نوکری کے لئے سفارش کروانا کیسا؟ 2
- بندر اور ریچھ کا ناچ دیکھنا کیسا؟ 6
- گھوڑوں یا گدھوں کی ریس لگوانا کیسا؟ 9
- کورونا وائرس کے چٹکلے بنانا کیسا؟ 13

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"اللہ" "محمّد" لکّھی ہوئی تَسبیح[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۳ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

عظیم تابعی بزرگ اور اہلِ بیت کے سرتاج، حضرتِ سَیِّدُنا امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جو کوئی شعبان المعظم میں روزانہ 700 مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اللہ پاک کچھ فرشتے مقرر فرما دے گا جو ان درودِ پاک کو رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے اور اس سے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روحِ مبارک خوش ہوگی، پھر اللہ پاک ان فرشتوں کو حکم دے گا کہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دعائے مغفرت کرتے رہو۔[2]

اے عاشقانِ رسول! کاش ہم گپ شپ اور فضولیات میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کرنے کے بجائے اللہ کریم کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھنے کی عادت بناتے اور اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اپنی زبان درود و سلام سے تر رکھتے کہ بے شک زندگی میں پڑھا ہوا ایک درود شریف بھی دوزخ سے بچا کر شفاعتِ مصطفےٰ دلا کر جنت میں پہنچا سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

"اللہ" "محمّد" لکھی ہوئی تسبیح

سُوال: تسبیح کے دانوں پر لفظ "اللہ" اور "محمّد" لکھا ہو تو کیا اس کو بے وُضو یا ناپاکی کی حالت میں چھو سکتے ہیں؟

---

1 ...... یہ رِسالہ ۴ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم ۱۴۴۱ھ بمطابق 28 مارچ 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)

2 ...... القول البدیع، الباب الخامس فی الصلاۃ علیہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فی اوقات مخصوصۃ، الصلاۃ علیہ فی شعبان، ص ۳۹۵۔

www.dawateislami.net

جواب: ایسی تسبیح کو بے وضو چھونا جائز ہے، لیکن اس کے جیب میں ہوتے ہوئے واش روم بھی جانا پڑ سکتا ہے یا میلے ہاتھ اس پر لگ سکتے ہیں۔ تو بہتر یہی ہے کہ ایسی تسبیح نہ رکھی جائے، اگر ہے تو اس کو گھر میں کسی کیل پر لٹکا دیں اور جب گھر میں ہوں تو اس پر وظیفہ وغیرہ پڑھ لیں، تاکہ کسی قسم کی بے ادبی نہ ہو۔ لیکن پھر بھی جب اس کے دانوں پر بار بار انگلی لگے گی تو اس کی لکھائی کا اثر ہاتھ پر آتا رہے گا اور جب آپ ہاتھ دھوئیں گے تو وہ روشنائی کہاں کہاں جائے گی آپ سمجھ سکتے ہیں۔ لہٰذا ایسی تسبیح کی پروڈکشن ہی نہ کی جائے، لیکن ہمارے لئے اس کو روکنا مشکل ہے، لہٰذا ہم اس کو خریدنا ہی چھوڑ دیں۔ ہاں اگر تحفے میں ملی ہو تو اس کو ضائع تو نہ کیا جائے، بلکہ احتیاط کے ساتھ استعمال کر لیا جائے، باادب بانصیب۔

نوکری کے لئے سفارش کروانا کیسا؟

سُوال: آج کل نوکری حاصل کرنے کے لئے سفارش کروانا پڑتی ہے یا رشوت دینا پڑتی ہے اس حوالے سے آپ کیا اِرشاد فرماتے ہیں؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جائز چیز کی سفارش کرنا جائز ہے، لہٰذا اگر کسی کی (جائز نوکری کے لئے) سفارش کرنی ہے اور اس کے پاس متعلقہ نوکری کے لئے مطلوبہ خوبیاں اور اصل سرٹیفکیٹ موجود ہے تو ایسے شخص کی سفارش کرنا اچھی بات اور کارِ ثواب ہے۔ لیکن اگر اس کے اندر مطلوبہ خوبیاں یا اصل سرٹیفکیٹ موجود نہیں ہے تو اس کی سفارش کرنا اور کہنا کہ "یہ فلاں فلاں کام میں ماہر ہے" تو یہ جھوٹ ہے اور ایسا کرنا گناہ ہے۔ "نیز نوکری کے حصول کے لئے رشوت نہیں دے سکتے، کیونکہ رشوت کا لین دین حرام ہے۔"(1)

کیا نفل روزہ رکھنے کے لئے والدین کی اجازت ضروری ہے؟

سُوال: کیا نفل روزے رکھنے کے لئے ماں باپ کی اجازت ضروری ہے؟

جواب: نفل روزہ رکھنے کے لئے ماں باپ کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے۔ "البتّہ اگر بیوی کو نفل روزہ رکھنا ہو تو

(1) ..... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۵۹۷۔

www.dawateislami.net

اسے چاہیے کہ شوہر سے اجازت لے۔"(1)

کیا قریبی رشتہ داروں سے بھی حیا کرنی ہوتی ہے؟

سُوال: کیا قریبی رشتہ داروں یا دوستوں سے بھی حیا کرنی ہوتی ہے؟

جواب: ظاہر ہے حیا تو سب سے کرنی چاہیے اور سب سے زیادہ اللہ پاک کا حق ہے کہ اس سے حیا کی جائے اور اکیلے میں بھی بے حیائی کا کام نہ کیا جائے۔ حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جب اپنا لباس تبدیل فرماتے تو کمرے کے تمام کھڑکی دروازے بند ہونے کے باوجود حیا کی وجہ سے مزید سُکڑ جاتے تھے۔(2) اللہ کریم ہمیں عثمانِ باحیا کی حیا سے حصہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ماں باپ کے سمجھانے پر غصہ آتا ہو تو کیا کریں؟

سُوال: بعض اوقات والدین بلاوجہ سمجھانا شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ ہماری کوئی غلطی نہیں ہوتی، تو اس وقت غصہ آجاتا ہے، ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ اپنے پاس ایک کاؤنٹر (ڈیجیٹل تسبیح جو وظائف کو شمار کرنے میں مدد دیتی ہے) رکھ لیں اور جب کبھی ایسا ہو تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیں، اِنْ شَآءَ اللہ یہ درود شریف آپ کو ٹھنڈا کر دے گا۔ اگر ماں یا باپ پر غصہ اتاریں گے تو معاملہ خراب ہو جائے گا، لہٰذا صبر کریں اور قفلِ مدینہ لگا کر درود شریف پڑھیں۔ نیز جب ماں باپ خاموش ہو جائیں تو موقع کی مناسبت سے انتہائی پیار اور محبت کے ساتھ ان کو سمجھائیں۔ البتّہ اگر آپ کو لگے کہ میرے سمجھانے سے مزید برسات شروع ہو جائے گی تو خاموش رہیں۔

ماں باپ کو بھی چاہیے کہ بے موقع بغیر سوچے سمجھے اولاد پر نہ برسا کریں کہ اس طرح اولاد باغی ہو جاتی ہے، پھر ماں باپ کو سخت آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لہٰذا والدین اور اولاد دونوں کو ہی ظلم سے بچنا چاہیے۔

---

(1) ......درمختار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم و مالایفسدہ، فصل فی العوارض...الخ، ۳/۴۷۷۔ بہارِ شریعت، ۱/۱۰۰۸، حصہ:۵۔

(2) ......مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب الرفق و الحیاء و حسن الخلق، الفصل الاول، ۸/۸۰۳، تحت الحدیث:۵۰۷۱۔

www.dawateislami.net

اگر ماں باپ اولاد کے ہر معاملے میں مداخلت کرتے ہوں تو۔۔۔؟

سُوال: والدین کا مقام و مرتبہ سر آنکھوں پر، لیکن اگر ماں باپ اپنی اولاد کے ہر معاملے میں مداخلت کرتے رہتے ہوں تو ایسی صورت میں اولاد کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہر حال میں صبر کرنا چاہیے، آہستہ آہستہ آپ اس کے عادی ہو جائیں گے۔ جب والدین کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو ان کی رف گفتگو کی عادت بڑھ جاتی ہے، اولاد کو چاہیے وہ صبر کرے اور یاد کرے کہ جب میں توتلی زبان میں بے تکی باتیں کرتا تھا، یہ کیسے خوش ہوتے تھے اور مجھے خوب پیار کرتے تھے، حالانکہ میری کوئی بھی بات کام کی نہیں ہوتی تھی، یہ پھر بھی ان سے لطف اندوز ہوتے تھے، آج اگر میں ان کی باتوں سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا تو کم از کم ناراضی کا اظہار تو نہ کروں۔ یاد رکھیے! آپ نے اپنے ماں باپ کی آخری سانس تک خدمت کرنی ہے ان کو چھوڑنا نہیں ہے۔

اولاد کی نظر میں عزت بنانے کا نسخہ

ماں باپ کو بھی چاہیے کہ محتاط گفتگو کیا کریں، بات بات پر ٹر ٹر کرنے سے جوان اولاد بِدَک جاتی ہے، لہٰذا جو بوڑھے بوڑھیاں گھروں میں ہوں وہ اگر اپنی عزت بنانا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ اولاد ان کو یاد رکھے، ان پر اپنی جان چھڑکے تو انہیں چاہیے کہ زبان کا قفلِ مدینہ لگالیں اور کم سے کم بولیں، بلکہ جب تک اولاد خود نہ پوچھے یا اصرار نہ کرے تو آپ بات نہ کریں، اور جب بات کریں تو زیادہ لمبی نہ کریں، بلکہ آدھی بات کر کے خاموش ہو جائیں، تاکہ بچوں کی خواہش ہو کہ ہماری امّی یا ابّو مزید کچھ بولیں، وہ پوچھیں: مزید کیا بات ہوئی وغیرہ۔ یقین کیجیے! اسی میں آپ کی عزت ہے، یہ نہیں کہ آپ مسلسل بولتے رہیں حتّٰی کہ اولاد تنگ آکر بولے: "امّی بس کریں یا ابّو بس کریں بہت ہو گیا!" اس میں ہر گز آپ کی عزّت نہیں ہے، اگرچہ اولاد کو اس طرح نہیں کرنا چاہیے۔ ماں باپ کے بڑھاپے میں یہ مسائل زیادہ ہوتے ہیں۔ بعض نوجوان بھی بول بول کر ماحول خراب کرتے ہیں، ان کو بھی خیال رکھنا چاہیے۔

معاشرے کا سدھار زبان کے قفلِ مدینہ میں ہے

اگر سب لوگ زبان کا قفلِ مدینہ لگانے لگ جائیں تو ہمارا معاشرہ پر امن معاشرہ بن جائے، کیونکہ بولتے رہنے سے

www.dawateislami.net

ہی لڑائیاں زیادہ ہوتی ہیں اور غیبت، چغلی وغیرہ کے گناہوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ معاشرے کے سدھار اور پرسکون زندگی کے لئے ایک اہم کام زبان پر قابو پانا بھی ہے، لیکن یہ آسان نہیں ہے۔ جن لوگوں کو میری بات سمجھ آرہی ہوگی وہ بھی بعض اوقات زبان پر قابو نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہو جاتے ہوں گے۔

زبان کے قفلِ مدینہ کی عادت کیسے ڈالی جائے؟

زبان کے قفلِ مدینہ کی عادت ڈالنے کے لئے بہترین طریقہ لکھ کر یا اشارے سے گفتگو کرنا ہے، کیونکہ انسان زبان سے زیادہ بولتا ہے، جبکہ لکھ کر یا اشارے سے بات کرنے میں یہ ضرورت تک ہی محدود رہتا ہے، جیسے آج میرے بیٹے نے مجھ سے پوچھا کہ آپ فلاں کام کر رہے ہیں؟ میں نے سوچا: اگر میں صوتی پیغام میں جواب دیتا ہوں تو بہت سارے الفاظ بولنا پڑیں گے تو میں نے جواب میں صرف یہ لکھ دیا "کام جاری ہے۔۔۔" اتنا مختصر ترین جملہ لکھنے سے جواب بھی ہو گیا اور وہ سمجھ بھی گئے، لہٰذا قفلِ مدینہ لگانے اور ضروری بات تک محدود رہنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔ اس سے وقت بھی بچے گا اور ذہن کو سُکون بھی ملے گا، نیز تلاوتِ قرآن کرنے، درود شریف و نوافل ادا کرنے کا موقع بھی مُیسّر آئے گا۔ اگر خدانا خواستہ قضائے عمری ذمّہ پر ہوئی تو وہ بھی ادا کی جاسکے گی۔

بڑا بھائی ہر وقت ڈانٹتا ہو تو چھوٹا بھائی کیا کرے؟

سُوال: اگر بڑے بھائی عزتِ نفس مجروح کرتے رہتے ہوں تو چھوٹے بھائی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: بڑا بھائی آخر بڑا ہے اس کا ادب و احترام کرنا ہے، لہٰذا صبر کریں اس کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔ بڑے بھائی کو آگے سے ہرگز جواب نہیں دینا، ان کی باتوں پر خاموشی اختیار کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ کبھی نہ کبھی ان کو احساس ہو جائے گا کہ میرے بھائی نے کبھی بھی میری بے جا ڈانٹ کا سامنے سے جواب نہیں دیا، میں ہی ہوں کہ بے چارے کو ڈانٹتا رہتا ہوں اور سب کے سامنے ذلیل کر دیتا ہوں۔

ہے صبر تو خزانہ فردوس بھائیوں
عاشق کے منہ پہ شکوہ کبھی بھی نہ آسکے

www.dawateislami.net

بڑے بھائی کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نصیحت

بڑے بھائی کو بھی چاہیے کہ وہ احتیاط کریں۔ اگر چھوٹے بھائی کو زبان مل گئی تو بھاری پڑے گی اور صدمہ بھی ہوگا، لہٰذا ایسا موقع ہی نہ دیں کہ چھوٹا بھائی آپ کے سامنے زبان چلائے یا آپ کی بات کاٹے یا کسی بھی قسم کی جوابی کاروائی کرے۔ عافیت اسی میں ہے کہ آپ چھوٹے بھائی کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش آئیں، اِنْ شَآءَ اللہ وہ آپ کا گرویدہ ہو جائے گا۔ پیار، محبّت اور شفقت سے تو لوگ جانوروں کو بھی قابو کر لیتے ہیں، یہ تو پھر چھوٹا بھائی ہے۔ آپ نے مَداری دیکھے ہوں گے جو بندر، ریچھ یا بھالو کو نچا رہے ہوتے ہیں، ان سے کرتب کروا رہے ہوتے ہیں اور وہ بڑے آرام سے ان کے اشاروں پر ناچ رہے ہوتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اس کو شفقت اور پیار سے سُدھالیا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ بلی کو پیار کریں گے تو وہ کمان کی طرح ٹیڑھی ہو کر آپ کے پاؤں میں رگڑ کھا کر شکریہ ادا کرے گی اور اگر اس کو "شش شش" کریں گے تو وہ بھاگ جائے گی۔

بندر اور ریچھ کا ناچ دیکھنا کیسا؟

سُوال: بندر اور ریچھ کا ناچ دیکھنا کیسا؟[1]

جواب: بندر اور ریچھ کو نچوانا ناجائز ہے اور اس کا دیکھنا بھی گناہ ہے۔[2] بعض لوگ مرغے، کتے اور مینڈھے لڑواتے ہیں یہ سارے گناہ کے کام ہیں۔[3] انسان کو ان کاموں کے لئے پیدا نہیں کیا گیا اس کی پیدائش کا مقصد قرآن پاک میں یہ بیان ہوا ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝﴾[4] (ترجمۂ کنزالایمان: اور میں نے جِنّ اور آدمی اتنے ہی بنائے کہ میری بندگی کریں)۔

---

1 ...... یہ اور اس کے بعد والے دو سُوالات شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

2 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۲۸۶۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۵۱۲، حصہ: ۱۶۔

4 ...... پ۲۷، الذٰریات: ۵۶۔

www.dawateislami.net

جانوروں پر ظلم کرنا قیامت کے دن سخت آزمائش کا باعث بن سکتا ہے!

سُوال: بعض لوگ جانوروں پر بے انتہا ظلم کر رہے ہوتے ہیں، ان کے حوالے سے کچھ ارشاد فرما دیجیے۔

جواب: جی ہاں بعض لوگ جانوروں پر بے جا سختی کرتے ان کو مارتے اور جھاڑتے رہتے ہیں جیسے گھوڑا گاڑی یا گدھا گاڑی چلانے والے ان مظلوم جانوروں کو بلا وجہ چابک مارتے رہتے ہیں اور بے چارے گدھے پر تو بہت ظلم کرتے ہیں اس کی ران کے قریب والے حصے کو زخمی کر دیتے ہیں اور ٹین کے ڈبے کا منہ چپٹا کر کے اس کی نوک گدھے کے زخم پر لگاتے ہیں کبھی زور سے مارتے ہیں اور وہ بے چارہ تکلیف اور اذیّت کی وجہ سے اُچھلتا اور بھاگتا ہے۔ اسی طرح گدھا گاڑیوں کی ریس کے موقع پر بھی بہت ظلم کیا جاتا ہے۔ نیز میں نے جوڑیا بازار میں دیکھا ہے گدھا گاڑی پر اتنا بوجھ لاد دیتے ہیں کہ بے چارہ گدھا اوپر ہو کر لٹک جاتا ہے اگر یہ منظر کوئی نرم دل والا آدمی دیکھ لے تو اس کی آنکھوں میں آنسو آجائیں۔

ایک مرتبہ قاری مُصلح الدّین رضوی صاحب[1] رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡه اپنے بیان میں فرما رہے تھے کہ میں نے دیکھا کہ ایک گدھا گاڑی میں بہت سارا مال لدا ہوا تھا جس کی وجہ سے بے چارہ گدھا اوپر لٹک گیا تھا یہ دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔ قاری صاحب رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡه بہت نرم دل آدمی تھے اور ایسے لوگ جب اس طرح کے مناظر دیکھتے ہیں تو غم سے رو پڑتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے ان سفاکوں پر جو لمحہ لمحہ ان بے زبان و بے چارے جانوروں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں انہیں بالکل بھی رحم نہیں آتا۔ یہ لوگ یاد رکھیں! قیامت کا دن ہو گا اور یہ جانور ہوں گے جو آپ کے کیے گئے ظلم کا بدلا لیں گے، یہ قیامت کے دن بہت مہنگا پڑے گا۔ عافیت اسی میں ہے کہ آیندہ کسی بھی جاندار پر ظلم کرنے سے خود کو بچا کر رکھیں چاہے گدھا ہو، گھوڑا ہو، انسان ہو یا چھوٹی سے چیونٹی ہو کسی پر بھی ظلم نہیں کرنا اور اب تک جو کیا ہے اس سے توبہ کر لیجیے۔ اگر آپ کا گدھا یا گھوڑا اپنی گاڑی تیز نہیں چلا پا رہا تو اس کو مارنے کے بجائے قیامت کے اس منظر کو پیشِ نظر رکھیے کہ

---

[1] ...... مصلحِ اہلِ سنّت، حضرت مولانا قاری مُصلح الدّین صدیقی قادری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡه کی ولادت 1326 ہجری کو قندھار شریف (ضلع ناندیڑ، حیدر آباد دکّن) ہند میں ہوئی۔ 7 جُمادَی الاُخریٰ 1403 ہجری کو وِصال فرمایا، مزارِ مُبارک مُصلح الدّین گارڈن کراچی پاکستان میں ہے۔ عالِمِ باعمل، خوش الحان قاری، اُستاذُ العلما اور شیخِ طریقت تھے۔ (حیاتِ حافظِ ملّت، ص۱۳۹-۱۴۲)

www.dawateislami.net

قیامت والے دن پُل صراط پر چلنا ہوگا جس پر قدم رکھنا بھی دشوار ہوگا لیکن پھر بھی بندے کو مجبوراً قدم رکھنا ہی پڑے گا، لوگ کٹ کٹ کر جہنم میں گر رہے ہوں گے اس دن آپ کو پل صراط لازمی عبور کرنا ہوگا اس دن آپ کس قدر بے بس ہوں گے، جب یہ تصور آپ کے پیشِ نظر ہوگا تو امید ہے آپ اپنی سواری کی مجبوری یا کمزوری کو سمجھ لیں گے۔

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتاب ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو (حدائقِ بخشش)

یاد رکھیے! ظلم قیامت والے دن کا اندھیرا ہے، قیامت والے دن مظلوم کا ہاتھ ہوگا اور ظالم کا گریبان، قیامت والے دن مظلوم ظالم سے اپنے ظلم کا بدلا ضرور لے گا، قیامت والے دن مظلوم کامیاب ہوگا اور ظلم ناکام ہو جائے گا، قیامت والے دن پھوں پھاں، اسلحہ کی طاقت، باڈی بلڈنگ، مارشل آرٹ یا بڑے بڑے تعلقات کسی کو بھی کام نہیں آئیں گے۔ سمجھ دار وہی ہے جو اپنے کیے پر نادم ہو اور جن جن لوگوں کا دل دکھایا ہے یا کسی بھی طرح تنگ کیا ہے ان سے معافی مانگ کر راضی کر لے ورنہ آخرت میں یہ معاملہ بڑا مہنگا پڑ جائے گا یعنی اپنی نیکیاں دینا پڑیں گی چاہے حج کیا ہو نمازیں پڑھی ہوں خیرات کی ہو یہ سب مظلوم لے جائیں گے اور اگر نیکیاں نہ ہوئیں یا بانٹ بانٹ کر ختم ہو گئیں اور اب دینے کے لئے کچھ بھی نہیں بچا تو مظلوموں کے گناہ اپنے سر لینا پڑیں گے! یعنی بِالْفرض ظالم نے دنیا میں نیکیاں کی بھی ہوں گی تو یہ قیامت والے دن ہاتھ خالی کیے ہوگا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ خود کو ظلم کرنے سے محفوظ رکھیے کہ یہ بہت بڑی بلا ہے حتّٰی کہ اس کی وجہ سے ایمان ضائع ہو جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے چنانچہ "اَلْحَاوِی لِلْفَتَاوِی" جلد دو صفحہ نمبر 138 پر ہے: حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ "برے خاتمے کا سب سے بڑا سبب ظلم ہے۔"(1)

اللہ کریم ہم سب کو ظلم سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

❖

(1) ......الحاوی للفتاوی، کتاب البعث، بلوغ المامول فی خدمۃ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ۲/۱۳۸۔

www.dawateislami.net

گھوڑوں یا گدھوں کی ریس لگوانا کیسا؟

سُوال: گھوڑوں یا گدھوں کی ریس لگوانا کیسا؟

جواب: یہ جو ریس لگاتے ہیں ظاہر ہے کہ یہ کھیل کود کے طور پر ہی کرتے ہیں جس کی ممانعت ہے۔[1] شاید یہ لوگ جُوا بھی لگاتے ہوں یہ بھی حرام ہے۔[2] البتّہ گھوڑوں کو دوڑانا یا اس مقصد سے ریس لگوانا کہ یہ جہاد میں چاق وچوبند رہیں تو یہ صحیح ہے لیکن اب تو گھوڑوں اور اونٹوں پر جہاد کا سلسلہ نہیں رہا، اب انداز تبدیل ہو چکے ہیں۔

آج کل کورونا وائرس نے سب کو گھروں میں بٹھا دیا ہے اور گھوڑوں کی ریس اور گدھا ریس بھی بند ہو چکی ہے، لہٰذا ان سے توبہ کریں نمازیں پڑھیں، تلاوتِ قرآن پاک کریں، خوب درود شریف پڑھیں اور اللہ اللہ کرتے رہیں۔ انگلی میں پہننے والا کاؤنٹر لے لیں یہ ہاتھ میں ہوگا تو یاد رہے گا کہ کچھ پڑھ رہا تھا۔ ہاں بیان کے دوران کچھ نہیں پڑھنا ہوتا، صرف بیان ہی سننا ہوتا ہے کہ یہ بھی ضروری ہے۔

پیارے آقا عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے کچھ بھی تحریر نہیں فرمایا

سُوال: کاتبینِ وحی کن صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو کہا جاتا ہے؟

جواب: اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھتے نہیں تھے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تحقیق کے مطابق راجح موقف یہی ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عمر بھر اپنے مبارک ہاتھ سے ایک

---

1 ...... "مسابقت" کا مطلب یہ ہے کہ چند شخص آپس میں یہ طے کریں کہ کون آگے بڑھ جاتا ہے جو سبقت لے جائے اس کو یہ دیا جائے گا یہ مسابقت صرف تیر اندازی میں ہو سکتی ہے یا گھوڑے، گدھے، خچر میں، جس طرح گھوڑ دوڑ میں ہوا کرتا ہے کہ چند گھوڑے ایک ساتھ بھگائے جاتے ہیں جو آگے نکل جاتا ہے، اس کو ایک رقم یا کوئی چیز دی جاتی ہے۔ اونٹ اور آدمیوں کی دوڑ بھی جائز ہے کیونکہ اونٹ بھی اسباب جہاد میں ہے یعنی یہ جہاد کے لئے کار آمد چیز ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ان دوڑوں سے مقصود جہاد کی طیّاری ہے لہو ولعب مقصود نہیں اگر محض کھیل کے لئے ایسا کرتا ہے تو مکروہ ہے اسی طرح اگر فخر اور اپنی بڑائی مقصود ہو یا اپنی شجاعت و بہادری کا اظہار مقصود ہو تو یہ بھی مکروہ ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۶۳-۶۶۴ ماخوذاً۔ بہار شریعت، ۳/۶۰۷، حصّہ:۱۶)

2 ...... بہار شریعت، ۳/۶۰۷، حصّہ:۱۶۔

www.dawateislami.net

لفظ بھی نہیں لکھا۔[1] پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مختلف امور کو لکھنے کے لئے کئی افراد مقرر فرمائے ہوئے تھے جنہیں کاتبین بارگاہِ رسالت کہا جاتا تھا یعنی وہ خوش نصیب حضرات جو بارگاہِ رسالت میں لکھنے کی خدمت پر مامور تھے۔ ان کی تعداد تقریباً 43 بیان کی گئی ہے۔[2] ان میں سے بعض وحی لکھتے تھے، بعض سلاطین یعنی بادشاہوں کے نام خط تیار کرتے تھے، بعض صدقے کے مال کا حساب و کتاب لکھتے تھے اور بعض لین دین وغیرہ کے معاملات تحریر کرتے تھے۔[3]

کاتبینِ وحی کے اسمائے گرامی

وحیِ الٰہی لکھنے والے بعض صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے نام یہ ہیں: ❁ حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی ❁ حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ ❁ حضرتِ سیِّدُنا اُبَی بن کعب ❁ حضرتِ سیِّدُنا زید بن ثابت ❁ حضرتِ سیِّدُنا امیر معاویہ ❁ حضرتِ سیِّدُنا خالد بن سعید ❁ حضرتِ سیِّدُنا ابان بن سعید ❁ حضرتِ سیِّدُنا علاء بن حضرمی ❁ حضرتِ سیِّدُنا حنظلہ بن ربیع ❁ حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن ابی سرح رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن[4]

قیامت کا منظر

سُوال: قیامت کے بعد کیا ہوگا اور اس دن کیسے بچا جائے گا؟ (آصف عطاری۔UK)

جواب: قیامت کے دن صرف اور صرف اللہ پاک کی رحمت ہی کام آئے گی، اس کے علاوہ دنیا کا اور کوئی سبب کام نہیں آئے گا۔ جب سب لوگ میدانِ قیامت میں جمع ہوں گے تو اندھیرا چھایا ہوا ہوگا اور ایک روایت کے مطابق "زمین تانبے کی ہوگی، سورج ایک میل پر ہوگا وہ بھی اپنے اگلے رُخ کے ساتھ اور قیامت کا وہ دن 50 ہزار سال کا ہوگا۔"[5] ذرا تصور کیجیے کہ ابھی سورج ہم سے کروڑوں میل دور ہے اور اس کی پیٹھ ہماری طرف ہے پھر بھی اس کی گرمی

---

1 ......انباء الحی، مطلب ھل کتب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیدہ الشریفۃ، ص ۴۱۱ ملخصاً۔

2 ......التراتیب الاداریۃ، القسم الثالث، باب کتّابہ عَلَیْہِ السَّلَام مطلقاً، ۱/ ۲۶۲۔

3 ......مدارج النبوت، باب ہفتم در ذکر کتّاب، ۲/ ۵۲۹۔

4 ......مواھب اللدنیہ، الفصل السادس، فی امرائہ ورسلہ وکتابہ...الخ، ۱/ ۴۳۷-۴۳۴ ملتقطاً۔

5 ......بہارِ شریعت، ۱/ ۱۳۲-۱۳۵ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

کی وجہ سے ہم مٹی کی زمین پر کھڑے نہیں ہو سکتے، اس وقت ہمارا کیا حال ہو گا! ہم کس طرح اس حالت میں تانبے کی زمین پر کھڑے ہو سکیں گے جبکہ پاؤں میں چپل اور بدن پر لباس بھی نہیں ہو گا! نفسا نفسی کا عالم ہو گا کسی کو دوسرے کی فکر نہیں ہو گی ہر کوئی اپنی فکر میں ہو گا۔ اس وقت بعض خوش نصیب ہوں گے جو اللہ پاک کی رحمت کے سائے میں ہوں گے اور ان کے لئے بڑی آسانیاں ہوں گی اور پچاس ہزار سال کا وہ طویل ترین دن ان کے لئے بہت مختصر ہو جائے گا بلکہ بعض لوگوں کے لئے تو یہ مدت اتنی ہو گی جتنی عصر تا مغرب کے درمیان ہوتی ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مبارک ہاتھوں سے کیا کیا کام کرتے تھے؟

سُوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر میں اپنے مبارک ہاتھوں سے کیا کیا کام کیا کرتے تھے؟

(ثناخواں ریحان عطاری کا سُوال)

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کھجور کی شاخ کو نوازا اور قدموں میں بچھی مسجد کی گرد شریف پر نظرِ کرم فرمائی۔[1] یہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم ہے جو اپنی امت کی تعلیم کے لئے فرمایا، اس میں اور بھی بہت کچھ سیکھنے کا موجود ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے مدینے شریف کی گلیوں میں موجود خدّام سے جھاڑو لے کر مدینے میں جھاڑو دینے کا شرف حاصل کیا ہے۔ سرکار مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینہ کی گلیاں بہارا کروں میں (سامانِ بخشش)

میں نے خود اپنے گھر میں جھاڑو سے اتنی بار صفائی کی ہے کہ اس کی گنتی بھی نہیں ہو سکے گی۔ سب کو موقع ملتا ہے، ایسا کرنا چاہیے۔ خود کو گھر میں سیٹھ بنا کر نہیں رکھنا چاہیے، نہ ہی خود کو کمتر سمجھنا چاہیے۔ ہاں اگر بچوں کی امی کو آپ کے ہاتھ بٹانے سے تکلیف ہوتی ہے یا کوئی پریشانی ہوتی ہے تو پھر آپ ایسا نہ کریں، ورنہ وہ ویسے بھی آپ کو منع کریں گی، اس

1 ......اس عمل کو عام طور پر جھاڑو دینا کہا جاتا ہے۔ چونکہ یہ فعل سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف منسوب ہو رہا تھا تو امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عشقِ رسول سے سرشار جملے ارشاد فرمائے جس سے مفہوم بھی واضح ہو گیا۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

میں آپ ہی کی دل جوئی ہے اگر آپ کو لگے کہ یہ دل جوئی کی حد تک منع کر رہی ہیں ان کو میرے کام کرنے سے تکلیف نہیں ہوگی تو کام کرنے میں حرج نہیں۔ ظاہر ہے اگر وہ دل جوئی کرتے ہوئے منع نہ کریں اور آپ کو خود جھاڑو پکڑا دیں کہ "یہ لو جھاڑو لگا دو!" تو آپ کو برا لگ جائے گا، اس لئے وہ منع کرے گی، آپ موقع دیکھ کر کام کر لیں۔ اور ان کو بھی خود سے کام کرنے کا نہیں کہنا چاہیے۔

بہرحال! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے گھر کو نوازنا ثابت ہے۔ نیز اس کے علاوہ بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے بہت سے کام کیے ہیں، مثلاً اپنے کپڑے خود دھولینا، اپنی نعلین پاک کو گانٹھ لینا، اپنے کپڑوں میں پیوند لگا لینا، اپنی بکریوں کے دودھ کی چوائی کر لینا اور گھر کا سودا سلف یعنی سبزی ترکاری وغیرہ لے آنا۔[1]

اپنے کپڑے خود دھولینا خاک کے بستر پر سولینا
سادہ سادہ نیک طبیعت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم (وسائلِ بخشش)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے بھی گھر کا سودا سلف لانے کا بہت کام کیا ہے۔

ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت

سُوال: ایامِ بیض سے کیا مراد ہے اور ان دنوں کے روزوں کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: ایامِ بیض کے روزے رکھنا مستحب ہے۔ اس حوالے سے پانچ فرامین مصطفےٰ پیش خدمت ہیں: (۱) جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے۔ (۲) ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔[2] (۳) ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھنا ایسا ہے جیسے دہر یعنی ہمیشہ کے روزے

---

1 ......مسند امام احمد، مسند السیدۃ عائشۃ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا، ۹/ ۵۱۹، حدیث: ۲۵۳۹۶۔ سبل الھدیٰ والرشاد، جماع ابواب صفاتہ المعنویۃ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، الباب السابع فی تواضعہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ۷/ ۳۷۔

2 ......ابن خزیمہ، جماع ابواب صوم التطوع، باب فی ذکر تفضیل اللہ عزوجل علی الصائم...الخ، ۳/ ۳۰۱، حدیث: ۲۱۲۵۔

رکھنا۔[1] (۴) رمضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی خرابی یعنی نفاق کو دور کرتے ہیں۔[2] (۵) جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس گناہ مٹاتا اور گناہوں سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پانی کپڑے کو۔[3]

جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو رکھیں۔[4]

کورونا وائرس کے چٹکلے بنانا کیسا؟

سُوال: کورونا وائرس سے متعلق لوگ ہنسی مذاق والے چٹکلے بناتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟ نیز یہ چٹکلے مزید لوگوں کو بھیجنا کیسا؟

جواب: جب آفت یا مصیبت کا سامنا ہو تو اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ و استغفار کرنا چاہیے اور خوب ذکر و اذکار کر کے مُعافی مانگنی چاہیے نہ کہ مذاق مسخری شروع کر دینی چاہیے کہ یہ بہت خطرناک بات ہے۔ جو اس قسم کی حرکتیں کر رہا ہے وہ سوچے کہ اگر مجھے یہ کورونا ہو گیا تو میرا کیا حال ہو گا؟ بیماری اور پریشانی تو اپنی جگہ ہو گی لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپنے کرتوتوں پر کتنی شرمندگی ہو گی؟ لہٰذا ہرگز اس طرح مذاق مسخری نہیں کرنی چاہیے۔ اگر کسی کے پاس ایسا کوئی چٹکلا آ جائے تو اس کو آگے نہیں بڑھانا چاہیے کہ اس وقت اللہ کے بندے تکلیف میں ہیں اور ہمیں مذاق سوجھ رہا ہے، ظاہر ہے یہ اچھی بات نہیں ہے۔

❁❁❁

1 ...... بخاری، کتاب الصوم، باب حق الجسم فی الصوم، ۱/ ۶۴۹، حدیث: ۱۹۷۵۔

2 ...... مسند امام احمد، احادیث رجال من اصحاب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۹/ ۳۶، حدیث: ۲۳۱۳۲۔

3 ...... معجم کبیر، باب المیم، میمونۃ بنت سعد خادمۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ۲۵/ ۳۵، حدیث: ۶۰۔

4 ...... ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی صوم ثلاثۃ من کل شھر، ۲/ ۱۹۳، حدیث: ۷۶۱۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	بندر اور ریچھ کا ناچ دیکھنا کیسا؟	6
"اللہ" "محمد" لکھی ہوئی تسبیح	1	جانوروں پر ظلم کرنا قیامت کے دن سخت آزمائش کا باعث بن سکتا ہے!	7
نوکری کے لئے سفارش کروانا کیسا؟	2		
کیا نفل روزہ رکھنے کے لئے والدین کی اجازت ضروری ہے؟	2	گھوڑوں یا گدھوں کی ریس لگوانا کیسا؟	9
کیا قریبی رشتہ داروں سے بھی حیا کرنی ہوتی ہے؟	3	پیارے آقا عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے کچھ بھی تحریر نہیں فرمایا	9
ماں باپ کے سمجھانے پر غصّہ آتا ہو تو کیا کریں؟	3		
اگر ماں باپ اولاد کے ہر معاملے میں مداخلت کرتے ہوں تو۔۔۔؟	4	کاتبینِ وحی کے اسمائے گرامی	10
		قیامت کا منظر	10
اولاد کی نظر میں عزت بنانے کا نسخہ	4	پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مبارک ہاتھوں سے کیا کیا کام کرتے تھے؟	11
معاشرے کا سدھار زبان کے قفلِ مدینہ میں ہے	4		
زبان کے قفلِ مدینہ کی عادت کیسے ڈالی جائے؟	5	ایامِ بیض کے روزوں کی فضیلت	12
بڑا بھائی ہر وقت ڈانٹتا ہو تو چھوٹا بھائی کیا کرے؟	5	کورونا وائرس کے چٹکلے بنانا کیسا؟	13
بڑے بھائی کے لئے امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نصیحت	6	❁❁❁	❁

❁❁❁

ماخذ ومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفٰی	مطبوعات
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
صحیح ابن خزیمۃ	ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ النیسابوری، متوفی ۳۱۱ھ	المکتب الاسلامی بیروت ۱۴۰۰ھ
معجم کبیر	ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۲ھ
المواھب اللدنیۃ	شیخ احمد بن محمد قسطلانی، متوفی ۹۲۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
مدارج النبوت	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ
الحاوی للفتاوی	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۴ھ
القول البدیع	حافظ محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی، متوفی ۹۰۲ھ	مؤسسۃ الریان مدینہ منورہ
انباء الحی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مؤسسۃ رضا لاہور
التراتیب الاداریۃ	مولانا عبد الحی بن عبد الکبیر الکتانی، متوفی ۱۳۸۲ھ	دار البشائر الاسلامیۃ
مرقاۃ المفاتیح	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی القاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظات اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفٰے رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
حیات حافظ ملت	علامہ بدر القادری	المجمع الاسلامی مبارکپور اعظم گڑھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**غور و فکر**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net